

کیا انبیاء ﷺ کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار تھی؟

سوال: 27 کیا انبیاء ﷺ کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار تھی؟

جواب: حضرات انبیاء ﷺ کی تعداد تقریباً اتنی تھی۔ بہتر یہ ہے کہ اس عدد کو حتمی اور قطعی قرار نہ دیا جائے اور یہ کہا جائے کہ حضرات انبیاء کرام ﷺ کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار کے لگ بھگ تھی اور ان میں تقریباً تین سو تیرہ (313) کے قریب حضرات رسل ﷺ تھے۔

قد ذکر فی بعض الأحادیث بیان عدد الأنبياء والرسل علی ما روی عن أبي ذر الغفاري أنه قال: قلت: لرسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كم الأنبياء؟ فقال: مائة ألف وأربعة وعشرون ألفاً. فقلت: وكم الرسل؟ فقال: ثلاث مائة وثلاثة عشر جما غفيرا، لكن ذكر بعض العلماء أن الأولى أن لا يقتصر عددهم؛ لأن خبر الواحد علی تقدير اشتماله علی جميع الشرائط لا يفيد إلا الظن، ولا يعتبر إلا في العمليات دون الإعتقادات وههنا حصر عددهم يخالف ظاهر قوله تعالى: ﴿مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ﴾ [غافر: 78] ويحتمل أيضاً

دارالعلوم ندوۃ العلماء
اسلام آباد مری ہائی وے چھتر اسلام آباد

مخالفة الواقع، وإثبات نبوة من ليس بنبي إن كان عددهم في الواقع أقل
مما ذكر ونفي النبوة عن من هو نبي إن كان أكثر فالأولى عدم التنصيص
على عدد. (1)

www.seerat.net

(1) شرح المقاصد في علم الكلام، المقصد السادس، المبحث السادس: الأنبياء (عليهم الصلاة
والسلام) معصومون عما ينافي مقتضى المعجزة، ج: 2، ص: 198

دارالعلوم ندوۃ العلماء
اسلام آباد مری ہائی وے چھتر اسلام آباد